بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ربوہ

یوم چہارشنبہ ۲۲ رمضان المبارک ۱۳۷۸ھ

فی پرچہ ۱ر

جلد ۴۸/۱۳ | یکم شہادة ۱۳۳۸ھش | یکم اپریل ۱۹۵۹ء | نمبر ۷۶

سیدنا حضرت خلیفة المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے لئے خاص دعا کی تحریک

جیسا کہ احباب کو علم ہے ۔ سیدنا حضرت خلیفة المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت کمر اور پاؤں میں درد کے باعث کافی دنوں سے ناساز چلی آ رہی ہے گو پہلے کی نسبت خفیف سا افاقہ ہے ۔ تاہم ابھی مکمل آرام نہیں آیا ہے احباب آخری عشرہ رمضان کے بابرکت ایام میں خاص توجہ التزام اور درد و الحاح سے اللہ تعالیٰ کے حضور دعائیں کریں کہ مولا کریم اپنے فضل سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو جلد صحت یاب فرمائے ۔ اور پوری صحت و عافیت کے ساتھ کام کرنے والی لمبی عمر عطا کرے ۔ آمین اللھم آمین

برطانیہ عنقریب عراق میں ہبانیہ کے ہوائی اڈے سے اپنی فوج واپس بلا لے گا

ہوائی مستقر کو خالی کرنے کے متعلق عراق اور برطانیہ میں سمجھوتہ ہو گیا

لنڈن ۳۱ مارچ ۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ برطانیہ نے عراق کے ہوائی اڈہ ہبانیہ سے فضائیہ کا عملہ اور سامان جلد از جلد نکالنے کا فیصلہ کیا ہے ۔ اس سلسلہ میں عراق اور برطانیہ کی حکومتوں میں سمجھوتہ ہو گیا ہے ۔ اس وقت ہبانیہ میں برطانوی فضائیہ کے تین سو ارکان اور ان کے تقریباً ساٹھ افراد خاندان مقیم ہیں ۔ ہبانیہ کا فضائی اڈہ سابق عراقی دورِ حکومت میں قائم کیا گیا تھا ۔ اور شاہ فیصل اور نوری السعید کی حکومت کا تختہ الٹنے کے بعد برطانوی فضائیہ نے ہبانیہ کا اڈہ خالی نہیں کیا تھا ۔ معاہدہ بغداد سے نئی عراقی حکومت کی علیحدگی کے بعد عراق کے اڈہ ہبانیہ پر برطانوی فضائیہ کا عملہ رہنے کی کوئی وجہ جواز نہیں رہی تھی ۔

عراقی فضائیہ کے چار افسروں کو گولی مار دی گئی

موصل کی بغاوت میں حصہ لینے کا الزام

بغداد ۳۱ مارچ ۔ عراقی فضائیہ کے چار افسروں کو کل گولی مار دی گئی ۔ ان پر بغاوت کا الزام ثابت ہو گیا تھا ۔ بغداد ریڈیو کے اعلان کے مطابق فضائیہ کے جن افسروں کو گولی ماری گئی ان کے نام یہ ہیں ۔ پائلٹ عبداللہ ناجی ۔ قاسم انورین ۔ احمد شوار اور عبدالناصر ۔ عدالت نے اپنے فیصلے میں لکھا ہے ۔ کہ چاروں ملزموں نے موصل کے فضائی اڈہ کے کمانڈر ناجی کی زیر قیادت بغداد ریڈیو سٹیشن اور وزارت دفاع کے دفاتر پر گولیاں چلانے کی کوشش کی تھی ۔ جس سے پولیس کا ایک ملازم اور بعض دوسرے اشخاص مجروح ہو گئے تھے عدالت نے قرار دیا ہے کہ ملزموں نے وزیر اعظم کو قتل کر کے عراقی حکومت کا تختہ الٹنے کی سازش میں حصہ لیا تھا ۔

قاہرہ سے مصری اساتذہ کا اخراج

قاہرہ ۳۱ مارچ ۔ مصری اخبار "الشعب" کی اطلاع کے مطابق حکومت عراق نے متحدہ عرب جمہوریہ کے ڈیڑھ سو اساتذہ کو ملک سے نکل جانے کا حکم دیا ہے ۔ الزام یہ ہے کہ یہ اساتذہ لوگوں کو بغاوت پر اکسا رہے تھے ۔ اور ایک غیر ملک کے ساتھ تعاون کر رہے تھے ۔

دلائی لامہ محفوظ ہیں

ہانگ کانگ ۳۱ مارچ ۔ نیو چائنا نیوز ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ تبت کے روحانی پیشوا دلائی لامہ کو اغوا کر کے لاسہ کے شمال مشرق میں لوکا کے علاقے میں پہنچا دیا گیا ہے ۔ نیشنلسٹ چین کے ایک اعلیٰ افسر نے اعلان کیا ہے کہ دلائی لامہ اپنے عقیدت مندوں کے ہمراہ محفوظ ہیں ۔ اور وہ چینی کمیونسٹوں کے خلاف جنگ جاری رکھیں گے ۔

الجزائر کا فوجی وفد چین پہنچ گیا

ہانگ کانگ ۳۱ مارچ ۔ نیو چائنا نیوز ایجنسی کی اطلاع کے مطابق آزاد الجزائری حکومت کے وزیر مملکت مسٹر محمد الصدیق کی قیادت میں نو ارکان پر مشتمل ایک فوجی وفد کل ماسکو سے پیکنگ پہنچ گیا ۔ الجزائری وفد چین کے نائب وزیر اعظم اور وزیر قومی دفاع مارشل چنگ تہوائی کی دعوت پر چین آیا ہے ۔ اس سے پہلے قاہرہ میں ایک الجزائری لیڈر نے کہا تھا ۔ کہ وفد الجزائر کے لئے چینی اسلحہ حاصل کرنے کے بارے میں بات چیت کرے گا

کمیونسٹ سارے مشرق وسطیٰ پر قبضہ چاہتے ہیں

واشنگٹن ۳۱ مارچ اردن کے شاہ حسین نے کہا ہے کمیونسٹ صرف اردن نہیں بلکہ سارے مشرق وسطیٰ پر قابض ہونے کی کوشش کر رہے ہیں ۔ آپ نے کہا میرا خیال ہے کہ کمیونسٹ آزاد دنیا کو مشرق وسطیٰ کے تیل سے محروم کر دینا چاہتے ہیں ۔

سیرالیون میں احمدی پیراماؤنٹ چیف کا نیا اعزاز

حکومت کی طرف سے ایم بی ای کا خطاب

فری ٹاؤن (مغربی افریقہ) مبلغ سیرالیون مکرم جناب قریشی محمد افضل صاحب بذریعہ تار اطلاع فرماتے ہیں ۔ کہ سیرالیون کے گورنر سر موریس ڈورمن نے پچھلے دنوں گورنمنٹ ہاؤس میں منعقدہ ایک خاص تقریب کے موقعہ پر احمدی پیراماؤنٹ چیف جناب ناصر الدین کنیوا گامانگا صاحب کو ایم بی ای کا نشان اتیاز پیش کیا ہے چیف موصوف اپنے ملک اور ہم وطنوں کی بے لوث خدمات بجا لانے کے سلسلہ میں نمایاں حیثیت کے مالک ہیں ۔ اور ان کی رعایا ان کے فضل و احسان کی وجہ سے ان کے ساتھ بے حد محبت رکھتی ہے ۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ پیراماؤنٹ چیف صاحب موصوف کو یہ اعزاز مبارک کرے اور انہیں بیش از پیش دینی و دنیوی ترقیات سے نوازے آمین

— بغداد ۳۱ مارچ ۔ بغداد ریڈیو کی اطلاع کے مطابق عراقی وزیر اعظم مسٹر عبدالکریم قاسم نے کل برطانوی سفیر سے ۱½ گھنٹے تک بات چیت کی ۔

بیرونی ممالک میں کام کرنے والے مبلغین اسلام کے اعزاز میں

قیادت ربوہ کی طرف سے خوش آمدید و الوداع کی مشترکہ تقریب

ربوہ ۳۱ مارچ ۔ کل شام قیادت ربوہ کی طرف سے بیرونی ممالک میں فریضہ تبلیغ ادا کر کے واپس آنے والے اور اعلائے کلمۂ اسلام کی غرض سے بیرونی ممالک میں تشریف لے جانے والے مبلغین اسلام کے اعزاز میں خوش آمدید و الوداع کی مشترکہ تقریب کا اہتمام کیا گیا جس میں بعض بزرگان سلسلہ کے علاوہ دیگر احباب بھی شریک ہوئے اس میں قیادت ربوہ کی طرف سے مبلغ لائبیریا مکرم جناب مولوی محمد اسحاق صاحب صوفی کی کامیاب مراجعت پر انہیں خوش آمدید اور مبلغ برائے جرمنی مکرم مرزا لطف الرحمن صاحب اور مبلغ برائے مشرقی افریقہ مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر کو پُرخلوص طریق پر الوداع کہا گیا ۔ اور فریضہ تبلیغ کی ادائیگی میں ان سب کی کامیابی و کامرانی کے لئے دعا کی گئی ۔ مکرم جناب مولوی محمد اسحٰق صاحب صوفی لائبیریا میں چار سال تک فریضہ تبلیغ ادا کرنے کے بعد مورخہ ۲۸ مارچ ۱۹۵۹ء ربوہ واپس تشریف لائے ہیں ۔ اور مؤخر الذکر دونوں مبلغین اسلام حال ہی میں علی الترتیب مغربی جرمنی اور مشرقی افریقہ

(باقی دیکھیں ص ۸ پر)

ایڈیٹر ۔ روشن دین تنویر بی ۔ اے ۔ ایل ایل ۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

یکم اپریل ۱۹۵۹ء

دعوت اسلام کیلئے قربانی کی ضرورت ہے

مولانا سید ابوالحسن اپنے فاضلانہ مضمون "دنیا انتداد" میں اسلامی دعوت کے متعلق فرماتے ہیں۔

"یہ دعوت۔ جس کے متعلق میرا یقین ہے۔ کہ اس زمانہ میں سب سے افضل دعوت اور سب سے افضل جہاد ہے ـــ ایسے مردان کار چاہتی ہے جو صرف اسی کے ہو رہیں۔ اپنا علم اپنی صلاحیتیں اور اپنا مال و متاع اس کے لئے وقف کر دیں۔ کسی جاہ و منصب یا عہدہ و حکومت کی طرف نظر اٹھا کر نہ دیکھیں۔ کسی کے لئے ان کے دل میں کینہ و عداوت نہ ہو۔ فائدہ پہنچائیں مگر خود فائدہ نہ اٹھائیں دینے والے ہوں لینے والے نہ ہوں جو طبقہ جس چیز کے لئے لڑ رہا ہے اسکو اسی کے لئے چھوڑ دیں، حرص و ہوس کے میدان میں کسی سے کوئی مزاحمت نہ کریں۔ حتی کہ ان پر کوئی تہمت نہ لگائی جا سکتی ہو۔ اور شیطان ان کے خلاف کوئی ہتھیار فراہم کر کے نہ دے سکتا ہو۔ اخلاص ان کا شعار ہو۔ اور نفس پرستی خود پسندی اور ہر قسم کی عصبیت سے بالاتر نظر آتے ہوں۔"

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے رسالہ "فتح اسلام" (جمادی الاول ۱۳۰۸ھ) میں آج سے ستر سال پہلے فرمایا تھا۔

"سچائی کی فتح ہوئی اور اسلام کے لئے پھر اس تازگی اور روشنی کا دن آئے گا۔ جو پہلے وقتوں میں آ چکا ہے۔ اور وہ آفتاب اپنے پورے کمال کے ساتھ پھر چڑھے گا۔ جیسا کہ پہلے چڑھ چکا ہے۔ لیکن ابھی ایسا نہیں ضرور ہے کہ آسمان اسے چڑھنے سے روکے رہے۔ جب تک کہ محنت اور جانفشانی سے ہمارے جگر خون نہ ہو جائیں۔ اور ہم سارے آراموں کو اس کے ظہور کے لئے نہ کھو دیں۔ اور اعزاز اسلام کے لئے ساری ذلتیں قبول نہ کر لیں۔ اسلام کا زندہ ہونا ہم سے ایک فدیہ مانگتا ہے۔ وہ کیا ہے ہمارا اسی راہ میں مرنا۔ یہی موت ہے جس پر اسلام کی زندگی مسلمانوں کی زندگی اور زندہ خدا کی تجلی موقوف ہے اور یہی وہ چیز ہے جس کا دوسرے لفظوں میں اسلام نام ہے۔ اسی اسلام کا زندہ کرنا خدا تعالےٰ اب چاہتا ہے۔ اور ضرور تھا کہ وہ اس مہم عظیم کے روبراہ کرنے کے لئے ایک عظیم الشان کارخانہ جو ہر ایک پہلو سے مؤثر ہو اپنی طرف سے قائم کرتا سو اس حکیم و قدیر نے اس عاجز کو اصلاح خلائق کے لئے بھیجکر ایسا ہی کیا۔ اور دنیا کو حق اور راستی کی طرف کھینچنے کے لئے کئی شاخوں پر امر تائید حق اور اشاعت اسلام کو منقسم کر دیا۔"

(فتح اسلام صفحہ ۱۵ تا ۱۸)

اس کے بعد حضور علیہ السلام نے ان شاخوں کی تفصیل دی ہے۔ جو حسب ذیل ہے۔

(۱) تالیف و تصنیف

(۲) اشتہارات

(۳) حق کی تلاش میں سفر

(۴) مکتوبات

(۵) جماعت بندی اور بیعت

اسی رسالہ میں آپ اپنی جماعت کے افراد کو خطاب کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"اور تم اے میرے عزیزو! میرے پیارو! میرے درخت وجود کی سرسبز شاخو! جو خدا تعالےٰ کی رحمت سے جو تم پر ہے میرے سلسلہ بیعت میں داخل ہو۔ اور اپنی زندگی اور اپنا آرام اپنا مال اس راہ میں فدا کر رہے ہو اگرچہ میں جانتا ہوں کہ میں جو کچھ کہوں تم اسے قبول کرنا اپنی سعادت سمجھو گے۔ اور جہاں تک تمہاری طاقت ہے دریغ نہیں کرو گے۔ لیکن میں اس خدمت کے لئے معین طور پر اپنی زبان سے تم پر کچھ فرض نہیں کر سکتا تا کہ تمہاری خدمتیں نہ میرے کہنے کی مجبوری سے بلکہ اپنی خوشی سے ہوں۔ میرا دوست کون ہے؟ میرا عزیز کون ہے؟ وہی جو مجھے پہچانتا ہے مجھے کون پہچانتا ہے؟ صرف وہی جو مجھ پر یقین رکھتا ہے۔ کہ میں بھیجا گیا ہوں۔ اور مجھے اس طرح قبول کرتا ہے۔ جس طرح وہ لوگ قبول کئے جاتے ہیں۔ جو بھیجے گئے ہوں۔ دنیا مجھے قبول نہیں کر سکتی۔ کیونکہ میں دنیا میں سے نہیں ہوں۔ مگر جن کی فطرت کو اس عالم کا حصہ دیا گیا ہے۔ وہ مجھے قبول کرتے ہیں اور کریں گے۔ جو مجھے چھوڑتا ہے، وہ اسکو چھوڑتا ہے جس نے مجھے بھیجا ہے۔ اور جو مجھ سے پیوند کرتا ہے۔ وہ اس سے کرتا ہے جس کی طرف سے میں آیا ہوں۔ میرے ہاتھ میں ایک چراغ ہے۔ جو شخص میرے پاس آتا ہے۔ ضرور وہ اس روشنی سے حصہ لے گا۔ مگر جو شخص وہم اور بدگمانی سے دور بھاگتا ہے وہ ظلمت میں ڈال دیا جائے گا۔ اس زمانہ کا حصن حصین میں ہوں۔ جو مجھ میں داخل ہوتا ہے۔ وہ چوروں اور قزاقوں اور درندوں سے اپنی جان بچائے گا۔ مگر جو شخص میری دیواروں سے دور رہنا چاہتا ہے ہر طرف سے اس کو موت درپیش ہے۔ اور اس کی لاش بھی سلامت نہیں رہے گی۔ مجھ میں کون داخل ہوتا ہے وہی جو بدی کو چھوڑتا اور نیکی کو اختیار کرتا ہے۔ اور کجی کو چھوڑتا اور راستی پر قدم مارتا ہے۔ اور شیطان کی غلامی سے آزاد اور خدا تعالےٰ کا ایک مطیع بندہ بن جاتا ہے۔ ہر ایک جو ایسا کرتا ہے وہ مجھ میں ہے اور میں اس میں ہوں۔ مگر ایسا کرنے پر صرف وہی قادر ہوتا ہے۔ جس کو خدا تعالےٰ نفس مزکی کے سایہ میں ڈال دیتا ہے۔ تب وہ اپنے نفس کی دوزخ کے اندر اپنا پیر رکھ دیتا ہے۔ تو وہ ایسا ٹھنڈا ہو جاتا ہے کہ گویا اس میں کبھی آگ نہیں تھی۔ تب وہ ترقی پر ترقی کرتا ہے۔ یہاں تک کہ خدا تعالےٰ کی روح اس میں سکونت کرتی ہے۔ اور ایک تجلی خاص کے ساتھ رب العلمین کا استوا اس کے دل پر ہوتا ہے۔ تب پرانی انسانیت اس کی جل کر ایک نئی اور پاک انسانیت اس کو عطا کی جاتی ہے۔ اور خدا تعالےٰ بھی ایک نیا خدا ہو کر اور ایک نئے اور خاص طور سے اس سے تعلق پکڑتا ہے۔ اور بہشتی زندگی کا تمام پاک سامان اسی عالم میں اسکو مل جاتا ہے۔" (فتح اسلام صفحہ ۵۷-۵۸-۵۹)

اس سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ آپ نے اسلام کی اشاعت اور احیائے دین کے لئے کس قسم کی جماعت تیار کی ہے۔

آؤ لوگو کہ یہیں نور خدا پاؤ گے
لو تمہیں طور تسلی کا بتایا ہم نے

آخر میں آپ تمام مسلمانوں کو خطاب کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"بعض کہتے ہیں کہ انجمنیں قائم کرنا اور مدارس کھولنا ہی تائید دین کے لئے کافی ہے مگر وہ نہیں سمجھتے کہ دین کس چیز کا نام ہے۔ اور اس ہماری ہستی کی انتہائی اغراض کیا ہیں۔ اور کیونکر اور کن راہوں سے وہ اغراض حاصل ہو سکتے ہیں۔ سو انہیں جاننا چاہیئے کہ انتہائی غرض اس زندگی کی خدا تعالےٰ سے وہ سچا اور یقینی پیوند حاصل کرنا ہے۔ جو تعلقات نفسانیہ سے چھڑا کر نجات کے سرچشمہ تک پہونچاتا ہے۔ سو اس یقین کامل کی راہیں انسانی بناوٹوں اور تدبیروں سے ہرگز کھل نہیں سکتیں۔ اور انسانوں کا گھڑا ہوا فلسفہ اس جگہ کچھ فائدہ نہیں پہنچاتا۔ بلکہ یہ روشنی ہمیشہ خدا تعالےٰ اپنے خاص بندوں کے ذریعہ سے ظلمت کے وقت میں آسمان سے نازل کرتا ہے۔ اور جو آسمان سے اترا وہی آسمان کی طرف لے جاتا ہے۔ سو اے وے لوگو جو ظلمت کے گڑھے میں دبے ہوئے اور شکوک و شبہات کے پیچے میں اسیر اور نفسانی جذبات کے غلام ہو۔ صرف اسمی اور رسمی اسلام پر ناز مت کرو۔ اور اپنی سچی رفاہیت اور اپنی حقیقی بہبودی اور اپنی آخری کامیابی انہیں تدبیروں میں نہ سمجھو۔ جو حال کی انجمنوں اور مدارس کے ذریعہ سے کی جاتی ہیں یہ اشغال بنیادی طور پر فائدہ بخش تو ہیں لیکن ترقیات کا پہلا زینہ متصور ہو سکتے ہیں۔ مگر اصل مدعا سے بہت دور ہیں۔ خاندان تدبیروں سے دماغی چالاکیاں پیدا ہوں۔ یا طبیعت میں پرفنی اور ذہن میں تیزی اور خشک منطق کی مشق حاصل ہو جائے۔ یا عالمیت اور فاضلیت کا خطاب حاصل کر لیا جائے۔ اور شاید مدت دراز کی تحصیل علمی کے بعد اصل مقصود کے کچھ مبدی بھی ہو سکیں۔ تا تریاق از عراق آوردہ شود مار گزیدہ مردہ شود۔ سو جاگو اور ہوشیار ہو جاؤ ایسا نہ ہو کہ ٹھوکر کھاؤ مبادا سفر آخرت ایسی صورت میں پیش آوے۔ جو در حقیقت الحاد اور بے ایمانی کی صورت ہو۔ یقیناً سمجھو کہ فلاح عاقبت کی امیدوں کا تمام مدار و انحصار ان رسمی علوم کی تحصیل پر ہرگز نہیں ہو سکتا۔ اور اس آسمانی نور کے اترنے کی ضرورت ہے۔ جو شکوک و شبہات کی آلائشوں کو دور کرتا اور ہوا و ہوس کی آگ کو بجھاتا اور خدا تعالےٰ کی سچی محبت اور سچے عشق اور سچی اطاعت کی طرف کھینچتا ہے اگر تم اپنی کانشنس سے سوال کرو۔ تو یہی جواب پاؤ گے۔ کہ وہ سچی تسلی اور سچا اطمینان کہ جو ایک دم میں روحانی تبدیلی کا موجب ہوتا ہے وہ ابھی تک تم کو حاصل نہیں۔" (فتح اسلام صفحہ ۶۹-۷۰-۷۱)

ہم نے یہ آخری اقتباسات اس لئے دیئے ہیں۔ تا کہ معلوم ہو کہ آپ نے کس عزم اور اعتماد سے یہ کام شروع فرمایا۔ اور کیسی جماعت آپ نے تیار کی۔ جس کا نتیجہ یہ ہے۔ کہ آج صرف جماعت احمدیہ ہی ہے۔ جو متواتر ایک نظام کے ساتھ اشاعت دین کا کام کر رہی ہے۔ اور اس نے دنیا کے کناروں پر اسلام کا جھنڈا لہرا رکھا ہے۔

جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت ۱۹۵۹ء

مورخہ ۱۷ تا ۱۹ اپریل ۱۹۵۹ء بمقام ربوہ منعقد ہوگی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے اعلان کیا جاتا ہے کہ چالیسویں مجلس مشاورت کا اجلاس ۱۷-۱۸-۱۹ شہادت ۱۳۳۸ھش مطابق ۱۷ تا ۱۹ اپریل ۱۹۵۹ء بروز جمعہ۔ ہفتہ۔ اتوار بمقام ربوہ ہوگا۔ جماعت ہائے احمدیہ اپنے نمائندگان کا انتخاب کر کے جلد اطلاع دیں۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

درخواست دعا

ابھی تک پسلیوں کی شکستگی کا اثر ہے۔ محنت اور موسمی تغیرات کے باعث پھر درد اور کوفت شروع ہو جاتی ہے اور طبیعت میں کبیدگی پیدا ہو جاتی ہے۔ احباب کرام سے التجا ہے کہ کامل صحت اور توفیق خدمت دین کے لئے توجہ سے دعا فرمائیں۔

خاکسار خادم ابوالعطاء جالندھری

اعلان

قاعدہ کی رُو سے مجلس مشاورت کے لئے کسی مقامی جماعت کی طرف سے کوئی ایسا شخص نمائندہ نہیں ہو سکتا جو صدر انجمن احمدیہ کا کارکن ہو۔ لہذا مربیان اس کی پابندی کریں۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد)

رمضان المبارک کی برکات اور ارشادات نبویہ

حضرت سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک تقریر دلپذیر

(از مکرم مولٰنا ابوالعطاء صاحب فاضل)

حضرت سلمان الفارسی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ:-

خطبنا رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم فی اٰخر یوم من شعبان فقال یاایھا الناس قد اظلکم شھر عظیم شھر مبارک شھر فیہ لیلۃ خیر من الف شھر جعل اللّٰہ صیامہ فریضۃ و قیام لیلہ تطوعاً من تقرب فیہ بخصلۃ من الخیر کان کمن ادی فریضۃ فیما سواہ ومن ادی فریضۃ فیہ کان کمن ادی سبعین فریضۃ فیما سواہ وھو شھر الصبر والصبر ثوابہ الجنۃ وشھر المواساۃ وشھر یزاد فیہ رزق المؤمن - من فطر فیہ صائماً کان لہ مغفرۃ لذنوبہ وعتق رقبتہ من النار وکان لہٗ مثل اجرہ من غیر ان ینتقص من اجرہ شیٔ قلنا یارسول اللّٰہ لیس کلنا نجد ما نفطر بہ الصائم فقال رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ وسلم یعطی اللّٰہ ھٰذا الثواب من فطر صائماً علٰی مذقۃ لبن اوتمرۃ او شربۃ من ماء ومن اشبع صائماً سقاہ اللّٰہ من حوضی شربۃ لا یظمأ حتّٰی یدخل الجنۃ وھو شھر اولہ رحمۃ واوسطہ مغفرۃ واٰخرہ عتق من النار ومن خفف عن مملوکہ فیہ غفر اللّٰہ لہ واعتقہ من النار۔

(مشکوٰۃ المصابیح کتاب الصوم ۱۷۳-۱۷۴)

ترجمہ:- ماہ شعبان کے آخری روز حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہم سے یوں خطاب فرمایا کہ اے لوگو! کل ایک عظیم الشان مہینہ شروع ہو رہا ہے - یہ بہت بابرکت مہینہ ہے۔ اس میں ایک ایسی رات بھی آتی ہے جو ہزار ماہ سے زیادہ بڑھ کر مبارک ہوتی ہے - اللہ تعالیٰ نے اس مہینے کے دنوں کے روزے رکھنے فرض قرار دیئے ہیں اور اسکی راتوں میں قیام کو مستحب قرار دیا ہے - اس مہینے میں نفلی عبادت اور عام نیکی بھی قرب اور ثواب کے لحاظ سے دوسرے مہینوں کے فرض کے برابر ہوتی ہے - اور جو شخص اس ماہ میں باقاعدہ طور پر فرض ادا کرتا ہے اسے عام مہینوں سے ستر گنا فرض کا اجر ملے گا یہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا پھل جنت ہے - پھر یہ باہمی ہمدردی اور غمخواری کا مہینہ ہے۔ اس مہینہ میں مومن کے رزق میں زیادتی کی جاتی ہے - اس مہینے میں جو شخص کسی روزہ دار کی افطاری کراتا ہے اس کے گناہ بخشے جاتے ہیں اور اس کی گردن آگ سے آزاد ہو جاتی ہے - اور روزہ دار کے ثواب کی مانند اسے بھی ثواب حاصل ہو جاتا ہے بغیر اس کے کہ روزہ دار کے ثواب میں کوئی کمی واقع ہو - راوی کہتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ ہم میں سے ہر ایک کو شایان شان روزہ افطار کرانے کی طاقت نہیں ہے - حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ یہ ثواب تو ہر اس شخص کو دیدیتا ہے جو کسی روزہ دار کا روزہ دودھ کے ایک گھونٹ یا ایک کھجور یا پانی کے ایک گھونٹ سے بھی کھلواتا ہے - البتہ جو کسی روزہ دار کو پیٹ بھر کر کھانا کھلاتا ہے اُسے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن میرے حوض سے اتنا پانی پلائے گا کہ اسے جنت میں داخل ہونے تک پیاس محسوس ہی نہ ہو گی - یاد رکھو کہ رمضان وہ مہینہ ہے کہ اس کا پہلا حصہ اپنے اندر رحمت الٰہی کی خاص جھلک رکھتا ہے اور اس کے درمیانی حصہ میں مومن خاص مغفرت باری تعالیٰ سے نوازے جاتے ہیں اور اسکے آخری حصہ میں دائمی طور پر دوزخ سے آزادی کا فیصلہ کیا جاتا ہے - جو شخص اس مہینے میں اپنے ماتحت اور زیر دست کے کام میں تخفیف کریگا اسے بھی مغفرت اور آگ سے رہائی حاصل ہو گی"۔

تشریح:- حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ خطبہ فضائل رمضان کے بارے میں نہایت واضح ہے - اس سے ظاہر ہے کہ رمضان اپنی گوناگوں روحانی برکات کے باعث اسلامی سال کا موسم بہار ہے - ان ایام میں قلوب میں تازگی اور شگفتگی پیدا ہوتی ہے اور ارواح کو جلا حاصل ہوتا ہے - دن روزہ کی حالت میں گزرتے ہیں اور راتیں عبادت اور قیام میں بسر ہوتی ہیں - فرائض بھی سوز و گداز سے ادا ہوتے ہیں اور نوافل بھی والہانہ انداز سے ادا کئے جاتے ہیں۔

روزہ رکھنا بھی بڑے ثواب کی بات ہے مگر حضور علیہ السلام نے اس طرف بھی توجہ دلائی ہے کہ مخلصانہ محبت کے ساتھ روزہ کی افطاری کرانا بھی خاص نیکی ہے - اس مہینے کی رحمت، مغفرت اور تمام روحانی برکات سے مومنوں کو کامل حصہ لینا چاہیئے - اللہ تعالیٰ ہم سب کو توفیق بخشے - آمین +

احمدیہ مشن سکنڈے نیویا کی تبلیغی مساعی

ماہنامہ رسالہ کا اجراء۔ اوسلو میں تعمیر مسجد کے لئے زمین کا انتظام

متعدد پریس انٹرویو اور تقاریر

(مرسلہ:- وکالت تبشیر ربوہ)

ماہ فروری میں خدا کے فضل سے ایک ماہانہ رسالہ سویڈش، نارویجن اور ڈینش تین زبانوں میں جاری کیا گیا ہے - پہلے پرچہ میں تفسیر قرآن مجید انگریزی سے اقتباس درج کرنے کے علاوہ مشن اور پرچہ کا تعارف کرایا گیا ہے - یورپ میں بعض قحبہ خانوں، سگرٹوں اور ناچ گھروں اور ناچ گھروں کو مسلمانوں کے بعض مقامات مقدسہ کے نام سے یاد کیا جاتا ہے اس کے متعلق پرچہ میں احتجاج کیا گیا جس کے نتیجہ میں متعلقہ ذمہ دار لوگوں نے جواباً اعتذار نامے لکھے - دوسرے ایشو میں حدیث نبوی انّما الاعمال بالنیات پر ایک نوٹ لکھا گیا - کشتی نوح سے "تعلیم" کا ایک حصہ ترجمہ کر کے شائع کیا گیا - Der Islam سے ایک مضمون ترجمہ کیا گیا اور سؤر کے گوشت پر ایک نوٹ شائع کیا۔

۵ر فروری کو خاکسار نے نوجوانوں کی ایک سوسائٹی میں تقریر کی - بعد میں سوسائٹی کے سیکرٹری نے ایک تعریفی خط لکھا۔

۵ار فروری کو مکرم چوہدری عبد اللطیف صاحب امام مسجد ہیمبرگ دورے پر اوسلو تشریف لائے - مقامی احمدیوں سے ان کی ملاقات کرائی - اوسلو کی مسجد کی زمین خریدنے کے لئے کوشش جاری ہے - اور اس سلسلہ میں جملہ انتظامات مکمل کر لئے گئے ہیں۔

۸ار فروری کی شام کو اوسلو کے ایک مشہور اخبار کے ایڈیٹر نے چوہدری عبد اللطیف صاحب کا انٹرویو لینے کی درخواست کی اور اخبار نے آپ کے بڑے سائز کے فوٹو کے ساتھ مفصل انٹرویو شائع کیا جس میں اوسلو مسجد کی زمین کی خرید کی خوشخبری، اسلام کی معقول تعلیمات، رواداری، جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی اور حضرت مسیح ناصری کا مقام اسلام میں کے مضامین کا ذکر کیا گیا۔

۱۹ر فروری کو چوہدری عبد اللطیف صاحب سٹاک ہالم تشریف لے گئے - وہاں پر امریکہ کے مشہور ہفتہ وار رسالہ نیوز ویک NEWSWEEK کے نامہ نگار کی درخواست پر آپ کا انٹرویو ہوا - جو امید ہے انشاء اللہ جلد چھپ جائے گا - ۱۹ر کی شام کو جب خاکسار اور چوہدری صاحب سٹاک ہالم سٹیشن پر پہنچے تو پریس فوٹوگرافرز فوٹو لینے کیلئے موجود تھے - چنانچہ ۲۰ر کی صبح کو سویڈن کے دو مشہور اخباروں میں ہمارے فوٹو، مشن اور جماعت کا تعارف اور ہماری آمد کی غرض کا ذکر بھی شائع ہوا - اس کے علاوہ دو اور اخباروں نے مشن کی مساعی اور مکرم چوہدری عبد اللطیف صاحب کی آمد کا ذکر کیا - اس سلسلہ میں ریڈیو پر بھی اطلاع ہوا - سویڈن کی ٹیلیگراف نیوز ایجنسی نے بھی خبر کو نشر کیا۔

۲۰ر فروری کو چوہدری عبد اللطیف صاحب نے خطبہ جمعہ دیا جس میں جمعہ کی غرض و غایت اور مقصد زندگی کے حصول کی طرف توجہ دلائی - جمعہ میں مقامی احمدیوں کے علاوہ انڈونیشین طلبہ بھی شریک ہوئے جمعہ کے بعد سٹاک ہالم میں مسجد کی زمین کے حصول کے بارے میں متعلقہ اصحاب سے ملاقات کی گئی - شام کو ایک اجلاس عام بلایا گیا جس سے چوہدری عبد اللطیف صاحب نے خطاب فرمایا - آپ نے تقریر کے دوران میں اسلامی مساوات، اقتصادیات، رواداری، عورت کے حقوق، امن عامہ کے مضامین پر عام فہم رنگ میں روشنی ڈالی - آپ کی تقریر ڈیڑھ گھنٹہ تک جاری رہی - آخری نصف گھنٹہ آپ نے المصلح الموعود کی پیشگوئی پر روشنی ڈالی اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ کے وجود کو اسلام اور مذہب کی زندگی کے لئے بطور حجت پیش فرمایا - تقریر کے بعد دلچسپ سوالات کا سلسلہ جاری رہا - جلسہ کے اختتام پر تمام مقامی احمدیوں نے مل کر چائے پی۔

(بقیہ صفحہ ۸ پر)

رمضان المبارک ـــ اور ـــ قرآن پاک

(از مکرم مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبشر)

(۱) شھر رمضان الذی انزل فیہ القرآن۔

ترجمہ :۔ رمضان کا مہینہ وہ ہے کہ جس میں قرآن اتارا گیا۔

مذکورہ بالا آیت میں اللہ تعالیٰ نے ماہ رمضان کی فضیلت میں یہ بیان فرمایا ہے کہ قرآن پاک جو ہر قسم کے کلاموں سے افضل اور اعلیٰ ہے اسے اتارنے کے لئے ہم نے سال کے بارہ مہینوں میں سے رمضان کے مہینہ کو منتخب کیا۔ اور پھر تا قیامت قرآن مجید کی تلاوت۔ مزاولت اور دہرائی کے مختلف طریقوں کو رمضان شریف سے وابستہ فرما دیا۔

(۲) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ کہ جبرائیل امین جو قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی طرف سے لانے کا واسطہ ہیں۔ ہر سال رمضان میں آکر میرے ساتھ قرآن مجید کی دہرائی کرتے ہیں۔

(۳) ان امور سے ظاہر ہے کہ اس مبارک مہینہ میں قرآن مجید کی تلاوت اس کا یاد کرنا سمجھنا اور سیکھنا خصوصیت سے ضروری ہے۔ سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم مختلف طریقوں سے قرآن مجید یاد کرنے کی ترغیب فرمایا کرتے تھے۔

اوّل :۔ امیر سفر اسکو مقرر کرتے تھے جسکو قرآن مجید زیادہ یاد ہو۔

دوم :۔ پیش امام نماز میں وہ مقرر کیا جاتا تھا۔ جسے قرآن مجید زیادہ آتا ہو۔ ایک مشہور واقعہ ہے کہ مدینہ کے ایک محلہ کی مسجد کا امام ایک نوعمر بچہ تھا۔ یہ بچہ اس لئے امام تھا کہ اسے قرآن مجید ان سب مقتدیوں سے زیادہ یاد تھا۔ جو اس محلہ میں رہتے تھے اور اس سے عمر میں بھی بڑے تھے۔

(۳) ہمارے اس موجودہ دور میں اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو صرف قرآن مجید کی عظمت اسکے پڑھنے۔ سمجھنے۔ عمل کرنے اور اسکی تکمیل اشاعت کے رنگ میں قائم کرنے کے لئے مبعوث فرمایا ہے۔ حضور علیہ السلام نے اپنی نظم میں۔ نثر میں۔ اٹھتے بیٹھتے ہر حالت میں قرآن مجید کی طرف مسلمانوں کو توجہ دلائی ہے۔ قرآن مجید کی ظاہری اور اندرونی خوبیوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے حضور فرماتے ہیں :۔ ؎

پہلے سمجھے تھے کہ موسیٰ کا عصا ہے فرقاں
اب جو دیکھا تو ہر اک لفظ مسیحا نکلا!

یعنی ابتدائی سرسری نگاہ میں قرآن مجید کو صرف موسےٰ کے سونٹے کی مانند سمجھا گیا تھا کہ جس طرح موسےٰ کے عصا نے جادوگروں کے طلسم کو پاش پاش کر کے رکھ دیا تھا۔ اسی طرح قرآن پاک باطل کا سر کچلنے والا ہے مگر قرآن مجید کی صرف اتنی تعریف نامکمل تھی۔ اور اپنے اندر ذہنی پہلو رکھتی تھی۔ اب جبکہ ہم نے ذرا گہری نگاہ ڈالی تو ثابت ہوا کہ قرآن مجید صرف موسےٰ کے عصا کی طرح ہی نہیں بلکہ اس کا ہر لفظ زندگی بخش ہے۔ اور مردہ روحوں کو بھی زندہ کرنے والا ہے۔ سبحان اللہ کیا جامع اور مانع تعریف کلام اللہ کی حضرت سیدنا مسیح موعود علیہ السلام نے فرمائی ہے پھر قرآن مجید کے ساتھ عشق محبت اور اس کے ظاہری آداب کا اظہار حضور علیہ السلام کے اس ایک شعر سے نہایت نمایاں ہوتا ہے۔ فرماتے ہیں۔ ؎

دل میں یہی ہے ہر دم تیرا صحیفہ چوموں
قرآن کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے

اللہ اکبر کیا شان ہے اللہ تعالیٰ کے اس پاک اور مقدس کلام کی کہ مسیح الزمان اور مہدی دوران اسے چومنے اور اسے کعبۃ اللہ قرار دیکر اس کا طواف کرنے کا ہر دم اپنے دل میں ارادہ در عزم لئے ہوئے ہے۔

(۴) اس مبارک مہینہ میں احباب جماعت کو خصوصاً اور عام مسلمانوں کو عموماً چاہیئے کہ

(الف) ہر ماہ رمضان میں بالالتزام وہ قرآن مجید پڑھنے اور پڑھانے کی طرف توجہ کریں۔

(ب) اس کا ترجمہ سیکھنے اور سکھانے کا بندوبست کریں۔

(ج) اس کے رموز و حقائق معلوم کرنے کی طرف متوجہ ہوں۔

(د) اسے حفظ کرنے کا اہتمام کریں۔ یہ ضروری نہیں کہ ہر شخص سارا قرآن مجید حفظ کرے۔ بلکہ جتنی سورتیں پہلے یاد ہوں۔ اس پر اضافہ کرتا چلا جائے۔ مثلاً اگر اسے پہلے پانچ سورتیں یاد تھیں تو اب اس رمضان شریف میں پانچ اور سورتیں یاد کرے۔ اور دس یاد ہیں تو پانچ یا دس اور یاد کرنے کی کوشش کرے۔

اس طرح ہر رمضان میں اس خزانے کو بڑھاتا

(بقیہ صفحہ ۸ پر)

بقیہ صفحہ ۳

جلسہ و تقریر یں خدا کے فضل سے بہت کامیاب رہیں ۲۱ فروری کی شام کو نومسلم بھائی سیف الاسلام محمود (گونر آرگن) کا ٹیلی ویژن انٹرویو ہوا جو ہمارے مشن کی اشاعت میں بہت ممد ثابت ہوا۔ ۲۲ فروری کو چوہدری عبداللطیف صاحب کوپن ہیگ تقریر کے لئے روانہ ہو گئے وہاں پر آپکی دو بڑی کامیاب تقریریں ہوئیں اور چار پریس انٹرویو ہوئے جو اخبارات میں نمایاں طور پر آپکے فوٹو کیساتھ شائع کئے گئے۔

ڈنمارک کے ایک اخبار میں عیسائی پادری نے ہمارے خلاف مضمون لکھا۔ جس کے جواب میں ہمارے نومسلم بھائی نے اسی اخبار میں ایک مضمون لکھا جس میں قرآن مجید اور حدیث کے حوالہ جات سے جواب دیا گیا۔

تازہ فہرست امدادی رقوم موصولہ دفتر حفاظت مرکز ربوہ

(از مؤرخہ ۱۶/۳/۵۹ تا مؤرخہ ۱۸/۳/۵۹)

(رقم فرمودہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی)

ذیل میں امداد رشتہ داران درویشان اور فدیہ اور امداد دیگر مستحقین کی تازہ فہرست درج کی جاتی ہے۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے ان تمام بہنوں اور بھائیوں کو جزائے خیر دے اور ان کی اس مالی خدمت کو قبول فرمائے۔ جنہوں نے یہ رقوم بھجوائی ہیں اور ان کا دین و دنیا میں حافظ و ناصر ہو۔ آمین

خاکسار مرزا بشیر احمد ۔ ربوہ ۲۹/۳/۵۹

نمبر	نام	مد	رقم
(۱)	قریشی محمد عبداللہ صاحب دارالرحمت ربوہ	(امداد برائے رشتہ دار درویشان)	۱۰۰-۰-۰
(۲)	حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ ملک غلام احمد صاحب ارشد۔ ربوہ	(فدیہ رمضان)	۱۰-۰-۰
(۳)	خواجہ عبید اللہ صاحب پنشنر ایس۔ ڈی۔ او	〃	۲۰-۰-۰
(۴)	فضل الرحمٰن صاحب شاہد دفتر وقف جدید ربوہ منجانب والدہ صاحبہ خود۔	(امداد برائے رشتہ داران درویشان)	۳-۰-۰
(۵)	بیگم پیر صلاح الدین صاحب اے۔ ڈی۔ ایم منٹگمری	(فدیہ رمضان)	۳۰-۰-۰
(۶)	نوابزادہ میاں عبداللہ خان صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور	〃	۵۰-۰-۰
(۷)	خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب ربوہ	〃	۲۰-۰-۰
(۸)	بیگم حضرت نواب محمد علی خانصاحب مرحوم لاہور (کچھ رقم اپنے طور پر خرچ کی ہے)	〃	۲۰-۰-۰
(۹)	اہلیہ چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر مبلغ امریکہ بذریعہ بیگم محبوب علی صاحب کراچی	〃	۳۰-۰-۰
(۱۰)	اہلیہ ڈاکٹر عبدالمجید خانصاحب قلات	〃	۲۰-۰-۰
(۱۱)	لفٹننٹ کرنل نورالدین صاحب لیڈی ریڈنگ ہسپتال پشاور	〃	۲۵-۰-۰
(۱۲)	حاجی تاج بخش صاحب کوٹ مومن ضلع سرگودھا۔	〃	۳۱-۰-۰
(۱۳)	اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر اقبال احمد خانصاحب مظفر گڑھ	〃	۴۰-۰-۰
(۱۴)	مرزا محمد اسمٰعیل صاحب چمن برائے اہلیہ صاحبہ خود	〃	۲۰-۰-۰
(۱۵)	حکیم عبدالغنی صاحب فیروز پوری منجانب عبدالکریم خانصاحب	〃	۲۰-۰-۰
(۱۶)	〃 〃	(زکوٰۃ جو خزانہ میں جمع کرائی گئی)	۴۲-۰-۰
(۱۷)	مرزا محمد اسماعیل صاحب چمن	(فطرانہ)	۱۰-۰-۰
(۱۸)	میاں خیر محمد صاحب ڈیرہ غازی خاں	(امداد برائے رشتہ داران درویشان)	۱۰-۰-۰
(۱۹)	عنایت اللہ صاحب بھٹی نیشنل بنک اوکاڑہ	〃	۵-۰-۰
(۲۰)	مختار احمد صاحب سوداگران چرم خیرپور ناتھن شاہ سندھ	〃	۱۰-۰-۰
(۲۱)	سید محمد میاں سلیم صاحب لوالائی منجانب والدہ صاحبہ مرحومہ	(صدقہ عام)	۵-۰-۰
(۲۲)	〃 〃	(امداد برائے رشتہ داران درویشان)	۵-۰-۰
(۲۳)	〃 〃	(امانت الفضل جو بحساب الفضل جمع کرائی گئی)	۵-۰-۰
(۲۴)	سلمیٰ بیگم صاحبہ بنت ڈاکٹر اخوند عبدالعزیز صاحب ٹنڈو ٹھیاری سندھ	(صدقہ عام)	۵-۰-۰
(۲۵)	چوہدری فضل احمد صاحب گورداسپوری راولپنڈی	(امداد برائے رشتہ داران درویشان)	۴-۰-۰
(۲۶)	والدہ صاحبہ عبدالقادر صاحب بذریعہ چوہدری محمد شریف صاحب فیروزوالہ ضلع گوجرانوالہ	(فدیہ رمضان)	۱۰-۰-۰
(۲۷)	کیپٹن سید سعید احمد صاحب پشاور	(صدقہ عام)	۲-۰-۰
(۲۸)	محمد احمد صاحب انور حیدرآبادی تعلیم الاسلام کالج ربوہ	(امداد برائے رشتہ داران درویشان)	۵-۰-۰
(۲۹)	خاکسار مرزا بشیر احمد (کچھ رقم اپنے طور پر تقسیم کی ہے)	(فدیہ رمضان)	۲۵-۰-۰
(۳۰)	میاں محمد عالم صاحب مینجر ریلوے سٹی بکنگ ایجنسی سرگودھا	(صدقہ)	۲-۰-۰
(۳۱)	عبدالمالک صاحب زرگر سرگودھا۔	〃	۱-۰-۰
(۳۲)	بیگم لفٹننٹ کرنل ڈاکٹر محمد یوسف شاہ صاحب لاہور	(فدیہ رمضان)	۲۵-۰-۰
(۳۳)	والدہ صاحبہ بیگم چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ سیالکوٹ	〃	۲۰-۰-۰
(۳۴)	دوست محمد صاحب الیکٹریشن بنوں	〃	۲۵-۰-۰
(۳۵)	عبدالمجید صاحب امدادی پنشنر لائلپور	〃	۱۵-۰-۰
(۳۶)	ملک مظفر احمد صاحب نسبت روڈ لاہور	〃	۲۰-۰-۰
(۳۷)	چوہدری عبدالحمید خانصاحب ماڈل ٹاؤن لاہور	〃	۳۰-۰-۰
(۳۸)	سیدہ جمیل صاحبہ بذریعہ ڈاکٹر عطاء اللہ صاحب حلقہ سول لائنز لاہور	〃	۲۵-۰-۰
(۳۹)	ڈاکٹر قاضی محمد منیر صاحب امرتسری	〃	۶۰-۰-۰
(۴۰)	عبداللطیف صاحب سابق مبلغ غانا حال وکالت مال ثانی ربوہ	(صدقہ عام)	

(بقیہ صفحہ ۵ پر)

بعثت حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور ہماری ذمہ داریاں

از مکرم عبدالکریم خانصاحب کاٹھگڑھی مربی سلسلہ مقیم سیالکوٹ

اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ میں اسلام کا تمام مذاہب پر روحانی غلبہ ثابت کرنے۔ قرآن مجید کی ارفع و بلند شان ظاہر کرنے اور سیدنا حضرت رسول مقبول محمد مصطفےٰ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے کمالات روحانیہ کو عملاً دکھانے کے لئے سیدنا حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا ہے۔ آپ نے اپنی اغراض و مقاصد کو اپنی کتب میں بیان فرمایا ہے۔ ایمان کی تازگی کے لئے صرف چند اقتباسات پیش کئے جاتے ہیں:-

"اے دانشمندو! اس سے تعجب مت کرو کہ خدا نے اس ضرورت کے وقت میں اور اس گہری تاریکی کے دنوں میں ایک آسمانی روشنی نازل کی۔ اور ایک بندہ کو مصلحت عام کے لئے خاص کر کے بغرض اعلائے کلمۂ اسلام و اشاعت نور حضرت خیرالانام اور تائید مسلمانوں کے لئے اور نیز ان کی اندرونی حالت کے صاف کرنے کے ارادہ سے دنیا میں بھیجا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اگر تم ایماندار ہو۔ تو شکر کرو اور شکر کے سجدات بجا لاؤ۔ کہ وہ زمانہ جس کا انتظار کرتے کرتے تمہارے بزرگ آباء گذر گئے۔ اور بے شمار روحیں اس کے شوق میں ہی سفر کر گئیں۔ وہ وقت تم نے پالیا۔ اب اس کی قدر کرنا یا نہ کرنا اور اس سے فائدہ اٹھانا یا نہ اٹھانا تمہارے ہاتھ میں ہے۔ میں اس کو بار بار بیان کروں گا اور اس کے اظہار سے میں رک نہیں سکتا کہ میں وہی ہوں جو وقت پر اصلاح خلق کے لئے بھیجا گیا۔ تا دین کو تازہ طور پر دلوں میں قائم کر دیا جائے۔"

(رسالہ فتح اسلام)

پھر فرماتے ہیں:-

"اب وہ زمانہ آ گیا۔ جس میں خدا یہ ظاہر کرنا چاہتا ہے کہ رسول محمد عربی جس کو گالیاں دی گئیں۔ جس کے نام کی بے عزتی کی گئی۔ جس کی تکذیب میں ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ کئی لاکھ کتابیں اس زمانے میں لکھ کر شائع کر دیں۔ وہی سچا اور سچوں کا سردار ہے۔ اس کے قبول کرنے میں حد سے زیادہ انکار کیا گیا۔ مگر آخر اس رسول کو عزت کا تاج پہنایا گیا۔ اس کے غلاموں اور خادموں میں سے ایک میں ہوں۔ جس سے خدا مکالمہ و مخاطبہ کرتا ہے۔ اور جس پر خدا کے غیبوں اور نشانوں کا دروازہ کھولا گیا ہے۔" (حقیقۃ الوحی ص ۲۸۴)

پھر فرماتے ہیں:-

"غرض قرآن شریف کی زبردست طاقتوں میں سے ایک یہ طاقت ہے۔ کہ اس کی پیروی کرنے والے کو معجزات اور خوارق دئے جاتے ہیں اور وہ اس کثرت سے ہوتے ہیں کہ دنیا ان کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ چنانچہ میں بھی یہی دعوےٰ رکھتا ہوں۔ اور بلند آواز سے کہتا ہوں کہ اگر دنیا کے تمام مخالف کیا مشرق کے اور کیا مغرب کے ایک میدان میں جمع ہو جائیں اور نشانوں اور خوارق میں مجھ سے مقابلہ کرنا چاہیں۔ تو میں خدا کے فضل سے اور توفیق سے سب پر غالب رہوں گا۔ اور یہ غلبہ اس وجہ سے نہیں ہوگا کہ میری روح میں زیادہ طاقت ہے۔ بلکہ اس وجہ سے ہوگا کہ خدا تعالیٰ نے چاہا ہے کہ اس کے کلام قرآن شریف کی زبردست طاقت اور اس کے رسول حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی روحانی قوت اور اعلیٰ مرتبت کا ثبوت دوں۔ اور اس نے محض اپنے فضل سے نہ میرے کسی ہنر سے مجھے یہ توفیق دی ہے۔ کہ میں اس کے عظیم الشان نبی اور اس کے قوی الطاقت کلام کی پیروی کرتا ہوں۔ اور اس سے محبت رکھتا ہوں۔ اور وہ خدا کا کلام جس کا نام قرآن شریف ہے۔ جو ربانی طاقتوں کا مظہر ہے۔ اس پر ایمان لاتا ہوں۔ اور قرآن شریف کا یہ وعدہ ہے کہ لھم البشریٰ فی الحیوٰۃ الدنیا اور یہ وعدہ ہے ایدھم بروح منہ اور یہ وعدہ ہے کہ یجعل لکم فرقاناً۔ اس وعدے کے موافق خدا نے یہ سب مجھے عنایت کیا ہے"

(چشمۂ معرفت کے ساتھ کا مضمون مطبوعہ ۱۹۰۸ء بحوالہ ریویو آف ریلیجنز ماہ جولائی ۱۹۴۰ء)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی بعثت کے ان مقاصد کو اپنی حیات طیبہ میں چمکتے ہوئے نشانوں کے ذریعہ پورا فرمایا۔ بلکہ آئندہ کے لئے بھی ان مقاصد کے جاری رکھنے کے لئے بغرض اشاعت اسلام ایک خالصتاً تبلیغی روحانی جماعت قائم کردی کہ جو آج تک اس عظیم الشان فریضہ کو نہایت خوش اسلوبی سے سرانجام دے رہی ہے

جہاں ہمیں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت کے اغراض کو سامنے رکھنے کی ضرورت ہے۔ وہاں یہ چیز بھی ذہن نشین کر لینی چاہیئے۔ کہ ان مقاصد کو غیر معمولی شان و شوکت کے ساتھ پورا کرنے کے لئے اسلام و قرآن کریم کی تعلیم پر چلنا اور اسلام کا اعلےٰ نمونہ بننے کی ضرورت ہے۔ اگر ہم اعلےٰ نمونہ پیش کریں گے۔ اور اپنی زندگیوں میں وہی تغیر پیدا کریں گے۔ جس کی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہم سے خواہش رکھتے ہیں کہ "وہ ایسا نہ ہو۔ کہ تم صرف چند باتوں کو لے کر اپنے تئیں دھوکہ دو کہ جو کچھ ہم نے کرنا تھا کر لیا ہے۔ کیونکہ خدا چاہتا ہے۔ کہ تمہاری ہستی پر پورا پورا انقلاب آوے۔ اور وہ تم سے ایک موت مانگتا ہے۔ جس کے بعد وہ تمہیں زندہ کرے گا۔"

کشتی نوح ص ۲۵

ہمیں امید رکھنی چاہیئے کہ اللہ تعالےٰ اسلام کی خدمت کے نتیجہ میں سعادت دارین اور اپنی رضا سے ہمیں نوازے گا۔

سو ہمارا مقام بڑا اہم ہے اور ہماری ذمہ داری بڑی نازک ہے۔ جس کے لئے بہت زیادہ تقویٰ اور عملی کوششوں کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالےٰ کے حضور دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ اپنے خاص فضل اور رحم سے ہمیں اس عہد کو پورا کرنے نیز اسلام اور احمدیت کا اعلیٰ نمونہ بننے کی توفیق دے۔ اور ہماری کمزوریوں کو دور فرماتے ہوئے ہمیں اپنا روحانی قرب اور عرفان عطا فرماوے۔ اور ہمارا انجام بخیر کرے۔ آمین اللھم آمین۔

واٰخر دعوانا ان الحمد للہ رب العٰلمین

ایک خاص تحریک دُعا

از چوہدری جمال الدین احمد صاحب

ہماری جماعت میں بہت سے ایسے بزرگ گزرے ہیں جنہوں نے اپنا سب کچھ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کیا اور جو اپنے بلند روحانی مقام اور عظیم الشان خدمات کی وجہ سے ہماری تاریخ میں خاص مقام رکھتے ہیں۔ خاص خاص مواقع پر اللہ تعالیٰ کے حضور ان کے لئے بلند درجات اور قرب الٰہی کی دعائیں کرنا خود ہمارے لئے بھی ازحد مفید ہے۔

آج سے اندازاً بہتر سال قبل دہلی کے ایک بزرگ حضرت میر ناصر نواب صاحب رضی اللہ عنہ کو اور ان کے خاندان کو اللہ تعالےٰ نے ایک خاص روحانی انعام سے سرفراز فرمایا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی شادی ان کے جگر گوشہ حضرت سیدہ نصرت جہاں بیگم رضی اللہ عنہا سے قرار پا گئی۔ اور یہ مقدس وجود خدا تعالیٰ کی ازلی تقدیر کے تحت ام المومنین قرار پایئں ہم سب کے لئے "ام المومنین" اور "ام محمود"، کا مقام کسی وضاحت یا اظہار کا محتاج نہیں۔

آٹھ سال ہوئے کہ یہ مبارک وجود اللہ تعالیٰ کی مشیت کے ماتحت ہم سے جدا ہو گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ بزرگان سلسلہ و احباب رمضان کے ان آخری ایام میں حضرت "ام المومنین" اور حضرت نانا جان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درجات کی بلندی کیلئے خاص طور پر دعا کریں

گزشتہ سال ہمیں جو خاص صدمہ برداشت کرنا پڑا۔ وہ حضرت سیدہ ام ناصر رضی اللہ عنہا کی وفات کا صدمہ تھا۔ آپ کا وجود بھی جماعت کے لئے ایک گرانقدر وجود تھا۔ مجھ ناچیز کی طرح جس جس کا بھی آپ سے واسطہ پڑا۔ آپ کو ایک مشفقہ اور غمخوار ماں کی طرح پایا۔ ان کی بلندیٔ درجات و قرب الٰہی کے لئے دعا کرنا بھی ہم سب پر واجب ہے

بہت سے اکابر صحابہ اور جلیل القدر بزرگ ہجرت کے بعد ہم سے جدا ہو گئے۔ مثلاً حضرت مولانا شیر علی صاحب رضی اللہ عنہ۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب رضی اللہ عنہ ۔ ۔ ۔ ۔ حضرت شیخ عرفانی صاحب رضی اللہ عنہ وغیرہم۔ ان بزرگوں کا مقام اور ان کی خدمات دینیہ کا تقاضا ہے کہ ہم اپنی خصوصی دعاؤں میں انہیں بھی یاد رکھیں۔ ان کے درجات کی بلندی کے لئے دعائیں کرنا ہمارے لئے بھی ہر لحاظ سے بابرکت ہوگا۔ اللہ تعالےٰ ہمیں اور ہماری اولاد کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرماوے۔ آمین

پھر میں ان خادمان سلسلہ کے لئے بھی دعا کی درخواست کرتا ہوں جو بیوطن ہو کر سخت نامساعد حالات میں اسلام کی خدمات میں ہمہ تن مصروف ہیں یا جو دین کی خاطر زندگیاں وقف کر کے سلسلہ کے ساتھ وابستہ ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنی رضا کے راستوں پر چلا کر کامرانیوں سے ہمکنار کرے۔ اور ان کے اہل و عیال کو اپنے فضلوں سے نوازے۔ آمین

آخر میں خاکسار اپنے والد حضرت چوہدری بدرالدین صاحب عامل رضی اللہ عنہ، ...

(بقیہ صفحہ ۴)

(۱م) ڈاکٹر غلام مصطفےٰ صاحب دارالصدر ربوہ (فدیہ رمضان) ۲۰-۰۰

(۲م) اہلیہ صاحبہ " " ۲۰-۰۰

(۳م) عبدالسمیع صاحب بھٹی جھنگ برادر پروفیسر عبدالسلام صاحب لنڈن (امداد برائے رشتہ داران درویشاں) ۲۰-۰۰

(۴م) شیخ رحمت اللہ صاحب نائب امیر کراچی بذریعہ عبدالوہاب صاحب سیکرٹری مال کراچی (فدیہ رمضان) ۱۰-۰۰

(۵م) خیرالدین صاحب ارحتی بدوملہی بذریعہ ڈاکٹر نورالدین صاحب پریذیڈنٹ " ۳۰-۰۰

(۶م) محمد ہاشم خاں صاحب درانی ڈبہ محمد اکرم خاں ضلع پشاور ۲۰-۰۰

(۷م) چوہدری غلام حسین صاحب بی ایس سی مرحوم بذریعہ چوہدری محمد حسین صاحب رعیت جھنگ (امداد برائے رشتہ داران درویشاں) ۲۰-۰۰

(۸م) چوہدری محمد اسلم صاحب باجوہ ڈیکی سرگودھا ۵-۰۰

دعائے مغفرت

۱۔ مکرم منشی محکم الدین صاحب جتوئی سیکرٹری مال جماعت احمدیہ مسن باڈھہ ضلع لاڑکانہ کے نوجوان بھتیجے عبد اللطیف صاحب مورخہ ۱۶ ۳/۵۹ دو بجے شام سول ہسپتال سکھر میں وفات پاگئے۔ سکھر سے شام کو نعش باڈھہ لاکر ۹ ۱/۲ بجے شام سپرد خاک کر دی گئی۔ مرحوم نیک اور مخلص احمدی تھے۔

احباب سے نماز جنازہ غائب ادا کرنے کی استدعا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے رشتہ داروں کو صبر جمیل عطا فرما دے۔

(علی اصغر اورسیئر از باڈھہ ضلع لاڑکانہ)

۲۔ امام الدین صاحب ریٹائرڈ پوسٹل پنشنر مرحوم مورخہ ۲۸ ۲/۵۹ بمقام کراچی فوت ہوگئے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم مخلص احمدی تھے موصی تھے۔ اور تبلیغ کا از حد شوق تھا۔ اپنی زندگی میں ایک دفعہ آخری دفعہ اپنے محبوب آقا کی زیارت کرنے جلسہ سالانہ ۱۹۵۹ پر آئے تھے اور حضور کی آخری زیارت کر گئے۔ مرحوم کے دو بچے ہیں۔ اور مخلص ہیں جو اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔

(محمد شفیع بھٹی احمدی اورسیئر روڈس احمدیہ منزل ۵ احد)

درخواستہائے دعا

۱۔ بندہ امسال بی اے کے امتحان میں شامل ہو رہا ہے۔ نیز چند مشکلات میں بھی مبتلا ہوں لہذا دعا کی درخواست ہے۔ (پیر حمید عالم سجاد گولیکی ضلع گجرات)

۲۔ عزیزہ مجیدہ بیگم جے۔ وی کے امتحان میں شامل ہو رہی ہے۔ اسکی نمایاں کامیابی کے لئے دردِ دل سے درخواستِ دعا ہے۔ (احمد علی خان امجد پٹواری دفتر تحصیل چنیوٹ)

۳۔ میرا بھائی عزیزم رشید احمد امسال بی۔ اے کے امتحان میں شامل ہو رہا ہے احباب کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (امینہ بیگم بنت شیخ فضل حسین لائلپور)

۴۔ قمر النساء بشریٰ اور میں نے امسال میٹرک کا امتحان دیا ہے کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمودہ وسیم (بی) بنت مولوی تاج الدین صاحب ناظم دار القضاء ربوہ)

۵۔ میرا پوتا ڈاکٹر افضل احمد عدن سے مزید تعلیم کے لئے ولایت گیا ہے اسکی کامیابی اور خیریت سے اور شاندار کامیابی کے ساتھ واپسی کے لئے دوست دعا فرما دیں۔

(حاجی محمد الدین درویش قادیان)

۶۔ بندہ نے امسال میٹرک کا امتحان دیا ہوا ہے۔ احباب سے نمایاں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز میرے ایک دوست (محمد احمد) نے بھی میٹرک کا امتحان دیا ہے اس کے لئے درخواستِ دعا ہے۔ (حمید الدین ابن نور الدین خوشنویس)

۷۔ مولوی محمد سلیم صاحب مبلغ کی بیوی اور بیٹا ایک عرصہ سے بیمار چلے آرہے ہیں۔ انکی بحالی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (محمد اسلم خالد احمدی چونڈہ)

۸۔ میں ابھی تک بیمار ہوں۔ احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست کرتا ہوں۔

(محمد شفیع سیالکوٹ چھاؤنی)

۹۔ میرے چھوٹے بھائی حبیب اللہ سکوار صاحب بیمار ہیں۔ احباب صحت کے لئے دعا فرمادیں۔ (احسان اللہ سکوار)

۱۰۔ میں گزشتہ کئی ماہ سے بیمار ہوں اور زیر علاج ہوں۔ احباب جماعت سے التماس ہے کہ میری صحت کے لئے دعا فرمادیں۔ نیز میرا چھوٹا بھائی امسال بی۔ ایس سی کا امتحان دے رہا ہے اس کی کامیابی کے لئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

(حبیب الدین احمد افسر دفتر امور خارجہ ربوہ)

۱۱۔ خاکسار کو ۴ ماہ قبل ٹانگ پر چوٹ لگی تھی۔ لیکن ابھی تک مکمل آرام نہیں آیا احباب دعا فرمادیں۔ کہ اللہ تعالیٰ مجھے مکمل صحت عطا فرمائے۔

(عطاء الرحیم حامد ۲۵ ۳/۵۹ احمد نگر)

۱۲۔ میرے بھائی محمد صادق صاحب پر عرصہ تین سال سے مقدمہ دائر ہے۔ عزیز سخت پریشان ہے احباب عزیز کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اسے باعزت بری کرے۔

(غلام ہادی سیف ربوہ)

۱۳۔ خاکسار کو بعض مشکلات درپیش ہیں احباب سلسلہ کی خدمت میں درخواست دعا ہے (مولوی محمد صدیق کھوکھر غزالی)

یوم مسیح موعودؑ کی مبارک تقریب پر
مختلف مقامات پر احمدی جماعتوں کے جلسے

سانگھڑ

بعد از نماز جمعہ بصدارت پریذیڈنٹ صاحب جماعت احمدیہ جلسہ منعقد کیا گیا جس میں جملہ ممبران جماعت نے شرکت کی۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام تھا۔

تلاوت قرآن کریم حبیب الرحمان نے کی اور نظم پیر اسحاق شاہ صاحب نے پڑھی بعد ازاں پیر فضل الرحمان صاحب نے سیرت مسیح موعودؑ بیان کی۔ چوہدری نذیر احمد صاحب نے چند پیشگوئیوں اور ان کے پورا ہونے کے واقعات پڑھ کر سنائے۔ چوہدری محمد اسلم صاحب نے حضور کے آنے کی غرض اور بعض کارنامے بیان کئے۔ محمد سلیم صاحب نے جماعت کی موجودہ ترقی کے موضوع پر تقریر کی۔ اس کے بعد اطفال میں سے محمد شفیق اور عبد اللطیف نے نظمیں پڑھیں۔ اور جلسہ بعد دعا ختم ہوا

ہڈیارہ ضلع لاہور

مورخہ ۲۲ ۳/۵۹ کو بعد نماز عصر مسجد احمدیہ ہڈیارہ جلسہ کا "یوم مسیح موعودؑ" منعقد کیا گیا۔ جس میں احباب جماعت کے علاوہ غیر از جماعت معززین نے بھی شرکت فرمائی۔ تلاوت قرآن کریم چوہدری جلال دین گل صاحب نے کی۔ خاکسار نے منظوم کلام حضرت مسیح موعودؑ کا پڑھا۔ اس کے بعد خاکسار نے تقریر کی۔ معزز غیر احمدی دوست میاں ایس غلام نبی صاحب نے حضرت خاتم النبیین صلعم کی سیرت طیبہ پر تقریر فرمائی۔ اور دعا کے بعد جلسہ ختم ہوا۔

مولوی رشید احمد
(پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ہڈیارہ ضلع لاہور)

کنری

ساڑھے سات بجے جلسہ کی کارروائی ڈاکٹر احمد دین صاحب امیر جماعت کی زیر صدارت شروع ہوئی۔ اور باوجود رمضان المبارک کے ایام کے مردوں اور عورتوں کی تعداد کثیر تعداد میں شامل ہوئی سب سے پہلے جناب امیر صاحب نے دعا کرائی۔ اور تلاوت قرآن پاک سے جلسہ شروع ہوا۔ سید سعید شاہ صاحب نے درثمین سے چند اشعار سنائے۔ ملک رشید احمد صاحب نے محبت رسول صلے اللہ علیہ وسلم کا فیضان کے عنوان سے کلمات طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام پڑھ کر سنائے۔

اس کے بعد مکرم صدر صاحب نے تقریب جلسہ کی غرض و غایت پر روشنی ڈالی۔

ازاں بعد مظفر احمد صاحب نے پنجابی نظم سنائی اور پھر مکرم امیر صاحب نے حضرت میاں بشیر احمد صاحب کا مضمون بعنوان "مسیح موعودؑ عشق رسول صلعم کی پیداوار ہے" الفضل سے پڑھ کر سنایا۔

اس کے بعد ملک رشید احمد صاحب نے درثمین سے نظم پڑھ کر سنائی۔ بعد میں مربی سلسلہ مکرم مولوی محمد عمر صاحب بی اے شاہد نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اخلاق فاضلہ کے موضوع پر مختلف پہلوؤں سے روشنی ڈالی

آخر میں ایک آٹھ سالہ احمدی بچے نے نور فرقان والی نظم نہایت خوش الحانی سے سنائی۔ یہ مبارک تقریب بعد دعا کے بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔

سیکرٹری اصلاح و ارشاد
جماعت احمدیہ کنری

پشاور

جماعت احمدیہ پشاور نے مورخہ ۲۲ مارچ ۱۹۵۹ء کو مسجد احمدیہ سول کوارٹرز میں خاکسار کی صدارت میں ایک جلسہ یوم مسیح موعود کے سلسلہ میں منعقد کیا مولوی عبد السلام صاحب نے قرآن کریم کی تلاوت کی اور میاں محمد یوسف صاحب پشاوری نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم پڑھی۔ بعدہ میاں عبد الرفیق صاحب نے الفضل کے مسیح موعود نمبر سے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کا مضمون پڑھ کر سنایا۔ اس کے بعد محترم مولانا چراغ دین صاحب فاضل مربی سلسلہ احمدیہ نے ایک گھنٹہ سے زائد مدلل تقریر فرمائی۔ آپ نے ان پیشگوئیوں کو شرح بسط کے ساتھ بیان کیا۔ جو قرآن حدیث اور کتب سلف صالحین میں آخری زمانہ کے مامور کے بارے میں بیان ہوئی ہیں۔ آخر میں خاکسار نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ اور درازی عمر اور دیگر بزرگان سلسلہ کی صحت و عافیت اور سلسلہ احمدیہ کی ترقی کے لئے احباب سمیت دعا کی اور جلسہ برخاست ہوا (عبد السلام اختر، امیر جماعت احمدیہ پشاور)

فاستبقوا الخیرات

(۲)

ولکل وجھۃ ھو مولیھا فاستبقوا الخیرات (سورہ بقرہ ع ۱۸) اور ہر ایک شخص کا ایک نہ ایک مطمح نظر ہوتا ہے (وجھۃ کے معنے ہیں وہ مقصد جس کی طرف انسان توجہ رکھتا ہے) جسے وہ اپنے آپ پر مسلط کر لیتا ہے۔ سو تمہارا مطمح نظر یہ ہو کہ تم نیکیوں کے حصول میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرو (تفسیر کبیر)

اللہ کی راہ میں خرچ کرنا اعلیٰ درجے کی نیکی ہے۔ ایسی نیکی جس کے بغیر کوئی شخص سچا مومن نہیں کہلا سکتا۔ پس ان جماعتوں کی فہرست نیچے درج کی جاتی ہے جن کی جلسہ سالانہ کی وصولی نسبتاً اچھی ہے یہ فہرست حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعا کے لئے پیش کی گئی ہے یہاں اس لئے شائع کی جاتی ہے کہ دوسرے تمام احباب بھی ان جماعتوں کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کے جان و مال میں برکت ڈالے اور انہیں ہمیشہ اپنی خوشنودی کے راستوں پر چلنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ نیز جماعتوں کو ایک دوسرے کی کارگزاری کا علم ہو جائے۔ اور وہ ارشاد خداوندی کے ماتحت ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کے لئے مزید کوشش کر سکیں۔

اب صدر انجمن احمدیہ کے مالی سال میں بمشکل ایک ماہ کا عرصہ باقی رہ گیا ہے اس لئے میں ان تمام جماعتوں کے احباب سے التماس کرتا ہوں کہ جو تھوڑی بہت کمی رہ گئی ہے اُسے آئندہ ایک مہینہ میں پورے جوش اور محنت سے کام لے کر پورا کر دیں۔ جن جماعتوں کے نام اس فہرست میں شامل نہیں ہو سکے انہیں اور بھی زیادہ توجہ اور جدوجہد کی ضرورت ہے تا ۳۰ اپریل تک ہر جماعت کا بجٹ پورا ہو جائے۔ اور کوئی جماعت اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی رحمت سے محروم نہ رہے۔ اللھم آمین۔

ناظر بیت المال ربوہ

وصولی چندہ جلسہ سالانہ سو فیصدی

نام ضلع — جماعتیں

جھنگ :- دارالرحمت وسطی (ربوہ)۔ دارالنصر (ربوہ) باب الابواب (ربوہ) ڈاور

ملتان :- ملتان چھاؤنی۔ قتال پور۔ ۵۴۳/E.B ۔ کوٹھیوالہ چاہ جیون سنگھ ۹۱/E.B ۔ ۲۴/10-R ۔ چاہ شیخوؤ ۔ ۱۲۴/10-R ۔ ۵۴۹/E.B ۔

لائل پور :- ۳۳ ج ب ۔ ۸۹ ج ب رتن ۔ ۲۱۹/R.B گنڈا سنگھ والا ۔ ۶۱ ج ب دھرو ڈ ۔ ۲۷۷/R.B ستیلال ۔ ۳۳ ج ب دھیرو کے ۱۶ ج ب ۔ سوڈھی ۳۵۴ ج ب ۔ قادر آباد ۲۹۷ ج ب ۔ جڑانوالہ ۲۴۴ گ ب ۔ ۹۶ گ ب مریج ۔ ۱۰۷/R.B شرقی غربی ۔ ۷۷/R.B مرکی دیوکی ۳۰ گ ب ۔ روڈالہ روڈ ۔ ۱۳۲ گ ب ۔ ماموں کانجن ۔ ۴۷ گ ب ۔

منٹگمری :- دیپالپور ۔ ۲۶۹/E.B ۔ ۳۶۳/E.B ۔

لاہور :- دہلی دروازہ (لاہور) کوچہ چابک سواراں (لاہور) ۔ ھیانی ۔ کماس ۔

شیخوپورہ :- پنڈی چری ۔ ۷۹ نواں کوٹ ۔ ۳/۵۴ بھیکی ۔ کوجر ۔ بھوئیوالی ۔ گھلی ۔

گوجرانوالہ :- پنڈی بھٹیاں ۔ رینج مقد ۔ کوٹ تارڈ ۔ سہاوا ڈھلوال سوانڈو ۔ مہلنکے ۔ نٹو بٹیکے ۔ چک پٹھان ۔ موہن پور ڈوگراں ۔

سیالکوٹ :- کوروال ۔ مرل ستے ۔ ملیانوالہ ۔ تلونڈی کھنڈراں ۔ چندر کے منگولے ۔ تلہ صوبہ سنگھ ۔ گھٹیالیاں ہائی سکول ۔ کلیکے ناگرے ۔ کوٹ کرم بخش ۔ ناروال ۔ قیام پور ۔ بلوتو دسلیریاں ۔ کوٹ بنیاں ۔

مظفر گڑھ :- جتوئی ۔

ڈیرہ غازی خان :- بستی سہرانی ۔

رحیم یار خاں :- ۱۴۰ ۔ کوٹ فرزند علی ۔ ۱۳۲ لیاقت پور ۔

بہاولپور :- چک ۱۶۱ مراد ۔

بہاولنگر :- ۱۶۰/7-R ۔ ۵۵/R ۔ ہارون آباد ۔ ۳۲۷/H.R ۔ مروٹ ۔ ۱۶۹ ہنرو ۔

گجرات :- منڈی بہاء الدین ۔ کوٹلی ۔ لالہ موسیٰ ۔ تھال ۔ سرائے عالمگیر ۔ بھلہ ۔ بھلیرہ ۔ کھاریاں ۔ رنڈ

شاہ پور :- خوشاب ۔ ۳۲-۳۳/ج ۔ ۳۵/ج ۔ ۴۸/ش ۔ ۱۵/H.B ۔ کھائی کلاں ۔ ۱۰۸ جنوبی

ڈویژن پشاور :- مانسہرہ ۔ پچی

ضلع قلات :- قلات شہر

بنوں :- بنوں شہر

ڈویژن خیرپور :- گوٹھ نتھے خان ۔ سکھر شہر ۔ جیکب آباد ۔ گوٹھ رحمت علی ۔ کمال ڈیرہ ۔ گوٹھ جمال دین ۔ قمر آباد ۔ دریا خان مری ۔ گوٹھ دادن خان چانڈیہ

ڈویژن حیدرآباد :- دادھن ۔ محمود آباد اسٹیٹ ۔ ۲۷۰ الف کاچھیلو ۔ ۱۹۵ ۔ ناصر آباد اسٹیٹ ۔ گوٹھ لالہ پرچچی لال ۔ کوٹ احمدیاں ۔ ٹنڈو غلام

آزاد کشمیر :- دریاد جٹاں ۔ سکروہ ۔ مشرقی پاکستان :- شالگاؤں ۔ پاربتی پور

وصولی چندہ نوے فی صدی سے زیادہ

ملتان :- شیخوپور کہنہ چاہ گہنے والہ ۔ ۳۹۰/W.B ۔ ضلع جھنگ :- پکا نسوانہ

لائلپور :- ۲۶ ج ب کلاں ۔ ۲۳۳/R.B کوٹھی جھنڈا سنگھ والا ۔ ۲۳۰ ج ب ۔ عادا ۔ ۲۳۰/A.B ۔ رام پور چھپڑ ۔ ۲۳۲ ج ب دھنی دیو ۔ ۳۰۰ ج ب ۔ ۶۱/R.B بیریانوالہ ۔ ۶۹/R.B کھیٹ پور

منٹگمری :- اوکاڑہ ۔ ۲۴۵/E.B

شیخوپورہ :- ۳۳ دھاروالی ۔ خانقاہ ڈوگراں ۔ جھبراں پکی آنہ ۔ ٹیرو کے ۔

گوجرانوالہ :- تونیکی ۔ وزیر آباد ۔ ترگڑی ۔ گکھڑ منڈی ۔ دولووالی ۔ گرمولا ورکاں ۔

سیالکوٹ :- سیالکوٹ چھاؤنی ۔ چونڈہ ۔ نوشہرہ ۔ ننگے ڈیال

ڈویژن بہاولپور :- ۹۳/T.D.A ۔ ۱۳۰/T.D.A ۔ تحصیل جھنڈی ۔ لاجن پور ۔ ۸۴ الف ۔ نہر فتح ۔ ۲۸۳ ۔ ۲۶۹

گجرات :- کھوکھر غربی ۔ کڑیانوالہ ۔ کھاریاں ۔ ملکیانہ ۔ دھوریہ ۔ مونہ ڈیپو ۔

مغربی پاکستان کیلئے تین ماہ کے بجٹ کی منظوری

آمدنی۔ پندرہ کروڑ بہتر لاکھ۔ اخراجات: پندرہ کروڑ بارہ لاکھ۔ بچت: ساٹھ لاکھ روپے

لاہور ۳۱ مارچ۔ گورنر مغربی پاکستان نے ایک آرڈیننس نافذ کرکے صوبے کے تین مہینے (اپریل مئی اور جون) کے بجٹ کی منظوری دیدی ہے۔ بجٹ میں کوئی نیا ٹیکس نہیں لگایا گیا ہے۔ تاہم اس وقت ترقیات وغیرہ کی جن سکیموں پر عمل ہو رہا ہے۔ ان پر بدستور عمل ہوتا رہے گا۔ تین مہینے کے اس بجٹ میں آمدنی کا مجموعی تخمینہ پندرہ کروڑ بہتر لاکھ روپیہ اور اخراجات کا مجموعی تخمینہ پندرہ کروڑ بارہ لاکھ ہے۔ اس طرح بچت کا اندازہ ساٹھ لاکھ روپیہ لگایا گیا ہے۔

سرمایہ کی مد کے اخراجات (جن میں سرکاری تجارت شامل نہیں) کا اندازہ گیارہ کروڑ اٹھاسی لاکھ روپیہ ہے اور سرکاری تجارت کی بناء پر سرمایہ کی مد کے اخراجات کا اندازہ تیرہ کروڑ ستاسی لاکھ روپیہ ہے۔ بجٹ میں رفاہ عامہ کے محکموں کے لئے پانچ کروڑ اٹھانوے لاکھ روپیہ رکھا گیا ہے۔ جو سارے اخراجات کے اٹھائیس اعشاریہ پانچ فی صد کے برابر ہے۔ اخراجات میں سب سے بڑی مد تعلیم کی ہے جس کے لئے دو کروڑ بہتر لاکھ روپیہ مخصوص کیا گیا ہے۔

دوسرا درجہ محکمہ زراعت کا ہے جس کے لئے ایک کروڑ سینتالیس لاکھ روپیہ رکھا گیا ہے۔ اسی طرح محکمہ صحت کے لئے ایک کروڑ سات لاکھ روپیہ مختص کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ تین لاکھ روپیہ پبلک ہیلتھ (صحت عامہ) کی بڑی مد میں رکھا گیا ہے۔ دوسرے محکموں کے لئے حسب ذیل رقوم مخصوص کی گئی ہیں۔ صنعت تینتیس لاکھ روپیہ۔ پرورش حیوانات اکیس لاکھ روپیہ امداد باہمی گیارہ لاکھ روپیہ۔ اور سائنٹیفک محکمے ڈھائی لاکھ روپیہ۔

سرمایہ کی مد میں اخراجات کی سب سے بڑی مد وہ ہے جو قرضوں اور پیشگیوں کے طور پر دینے کے لئے رکھی گئی ہے یہ مد بہبود سے متعلق حکومت کی سرگرمیوں کے لئے مخصوص ہے اور اس کے لئے پانچ کروڑ چھہتر لاکھ روپیہ رکھا گیا ہے۔ اس میں چار کروڑ اکاسی لاکھ روپیہ کی وہ رقم بھی شامل ہے۔ جو پانی اور بجلی کے ترقیاتی ادارے کے لئے مخصوص کی گئی ہے۔

دوسرا نمبر آبپاشی کا ہے جس کیلئے تین کروڑ چھہتر لاکھ روپیہ رکھا گیا ہے سول ورکس کے لئے جو یکم اپریل سے پانی اور بجلی کے ترقیاتی ادارے کو سونپ دیا گیا ہے۔ اکہتر لاکھ روپیہ رکھا گیا ہے۔ اسی طرح ٹاؤن ڈویلپمنٹ کے لئے دو کروڑ چالیس لاکھ روپیہ وقف کیا گیا ہے۔

درخواست دعا:۔ خاکسار کے خسر محترم حافظ سید عبدالرحمٰن صاحب بٹالوی پتے میں کینسر کی مرض سے ناحال بیمار چلے آرہے ہیں۔ کمزور بہت ہو چکے ہیں۔ اور اس کمزوری میں ڈاکٹر ان کا اپریشن کرنا بھی مناسب خیال نہیں کرتے بزرگان سلسلہ و احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ ایسی حالت میں اگر وہ اپریشن کے قابل نہیں تو اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے اُن کی صحت کے کوئی اور سامان پیدا کر دے۔

مبلغین اسلام کے اعزاز میں مشترکہ تقریب (بقیہ صفحہ اوّل)

روانہ ہونے والے ہیں۔

تقریب کا آغاز دفتر تحریک جدید کے کمیٹی روم میں افطاری کے معاً بعد تلاوت قرآن مجید سے ہوا۔ بعد ازاں مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے قائمقام قائد مکرم جناب سید محمود احمد صاحب ناصر نے حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے مبلغین کو خوش آمدید اور تشریف لے جانے والے مبلغین کو الوداع کہا۔ آپ نے ان ممالک کی تبلیغ اسلام کے نقطۂ نگاہ سے اہمیت واضح کرنے کے بعد اس امر پر زور دیا کہ ہم جو ربوہ میں رہائش پذیر ہونے کی سعادت سے بہرہ ور ہیں۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم اسلامی تعلیم کا بہترین عملی نمونہ پیش کریں تاکہ بیرونی ممالک سے آنیوالے لوگ ہمارے نمونہ کو دیکھ کر اس یقین پر قائم ہو سکیں۔ کہ فی الحقیقت اسلام ایک قابل عمل مذہب ہے۔ اور اس پر عمل پیرا ہو کر ہی دنیا نجات حاصل کر سکتی ہے۔ آپ کی اس مختصر لیکن مؤثر تقریر کے بعد حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوری نے اجتماعی دعا کرائی اور یہ مبارک تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

سرکاری ملازمین سے متروکہ مکانات کا کرایہ

لاہور ۳۱ مارچ۔ متروکہ مکانات میں رہائش پذیر سرکاری ملازمین کی سہولت کے لئے انہیں یکم اپریل ۵۹ء سے کرایہ کے بقایاجات کی ادائیگی میں رعایت دینے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اب ہر ماہ ان کی تنخواہ میں سے صرف دو ماہ کے کرایہ کے مساوی رقم وضع کی جائے گی (یعنی ماہ رواں کا کرایہ اور بقایاجات میں سے ایک ماہ کا کرایہ) دعویدار ملازمین کی تنخواہ میں سے بھی دو ماہ کا کرایہ وضع کیا جائے گا اس طرح ان سے بقایاجات کا حساب صاف کیا جائے گا۔ یہ دعویدار سرکاری ملازمین بھی دوسرے مہاجر دعویداروں کی طرح ۳۱ دسمبر ۵۸ء سے کرایہ کی ادائیگی سے مستثنیٰ ہیں۔

یاد رہے اس سے قبل ایسے سرکاری ملازمین کی تنخواہ سے چار ماہ کے کرایہ کی رقم کاٹی جاتی تھی یعنی ماہ رواں کا کرایہ اور بقایاجات میں سے تین ماہ کا کرایہ۔

نئی دہلی ۳۱ مارچ۔ اکالی لیڈر ماسٹر تارا سنگھ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ میں پنڈت نہرو کے نام خط ارسال کر رکھا ہے اگر مجھے اس کا اطمینان بخش جواب ملا۔ تو میں مرن برت رکھنے کا اعلان کر دونگا۔

رمضان المبارک اور قرآن پاک

(بقیہ صفحہ ۴)

چلا جائے۔ جب وہ دنیاوی مال بڑھانے کیلئے ہر سال کوشش کرتا ہے تو کوئی وجہ نہیں کہ اس روحانی مال کے بڑھانے کی طرف متوجہ نہ ہو۔ اس طرح اگر پہلے ایک رکوع یا ایک پاؤ یا ایک سورت یا ایک پارے کا ترجمہ اسے آتا تھا۔ تو اب دوسرے پارے۔ سورت پاؤ یا رکوع کا ترجمہ اسے آجانا چاہیئے۔

(۴) اس کے اوامر و نواہی پر عمل کرنے کا پختہ عزم اور ارادہ کیا جائے۔

(۵) حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا اسوہ اور نمونہ بھی جماعت کے سامنے ہے کہ کس طرح مسلسل بیماری اور کمزوری کے باوجود قرآن مجید کے ترجمہ، تفسیر اور اسکی اشاعت میں کوشاں ہیں۔ اور کوئی بیماری اور کمزوری اس کام میں حائل یا روک نہیں بننے دی۔

ہر قسم کی بھلائیاں قرآن مجید پڑھنے سمجھنے اور عمل کرنے میں ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو ان بھلائیوں کے حاصل کرنے کی توفیق بخشے۔

واٰخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین